



سوال

(693) حضرت اویس قرنی سے دعا کرانے کی وصیت کی تھی یا

جواب



السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حضرت عمر سوال اور حضرت علی سوال کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اویس قرنی سے دعا کرانے کی وصیت کی تھی یا حکم دیا تھا اگر حکم دیا تھا تو کیا اس وقت جلیل القدر صحابہ موجود نہیں تھے جن سے دعا کرائی جاسکتی تھی؟

عبدالحنان ایم اے بی ایڈ خان نیوال

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق صحیح مسلم میں ہے: { عَنْ عُمَرَ بْنِ النَّخَّابِ سَئَلَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ رَجُلًا يَأْتِيكُمْ مِنَ الْيَمَنِ يُقَالُ لَهُ أُوَيْسٌ لَا يَدْرُعُ بِالْيَمَنِ غَيْرَ أُمَّمٍ لَدَقْدَ كَانَ بِهِ بِنَاضٌ فَدَعَا: فَأَذْبَنَهُ الْأَمْوَاعَ الَّتِي تَنَارُ أَوِ الذَّرْهَمَ فَمَنْ لَقِيَهُ مِنْكُمْ فَلْيَسْتَفِزْ لَهُ } [رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس یمن سے ایک شخص آئے گا جس کا نام اویس ہو گا یمن میں اپنی والدہ کے سوا کسی کو نہ چھوڑے گا اس کو برص کی بیماری تھی اس نے اللہ سے دعا کی وہ بیماری ختم ہو گئی ہے صرف ایک دینار یا درہم کی جگہ باقی رہ گئی ہے جو شخص تم میں سے اس کو ملے وہ اپنے لیے بخشش کی اس سے دعا کرانے]

[3 صحیح مسلم - کتاب الفضائل - باب من فضائل اویس القرنی]

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 01 ص 493

محدث فتویٰ